(۲)

۴۔۷۔۰۳

جناب محترم رئیس التحریر صاحب

آداب

'الشریعہ' جولائی ۲۰۰۳ء کے شمارے میں آپ کا ''کلمہ حق'' پڑھا۔ مجھے آپ کے اس خیال سے اتفاق ہے کہ مغربی ومشرقی تہذیب جو رخ اختیار کر چکی ہے یا اختیار کر رہی ہے، مسیحی اور اسلامی تعلیمات سے متصادم ہے۔ بدقسمتی سے یہ سب کچھ انسانی حقوق اور اس حوالے سے کیڑے مکوڑوں کی طرح روزانہ بننے والی ''این جی اوز'' (NGOs) کا کیا دھرا ہے۔

مجھے آپ کے اس خیال سے اتفاق نہیں کہ پاکستان کے تمام پادری صاحبان این جی اوز کے جال میں بری طرح جکڑے ہوئے ہیں۔ ہم نے خود کو انسانی حقوق اور این جی اوز کے فتنے سے نہ صرف آزاد رکھا ہوا ہے بلکہ ہماری تو ان کے ساتھ باقاعدہ ''جنگ'' ہو رہی ہے۔ ہم مسیحیت کی تعلیمات کو ہی نسل انسانی کے لیے بہترین طرز زندگی سمجھتے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور دیگر مذاہب کی اخلاقی تعلیمات کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

امید ہے کہ آپ ہمارا نقطہ نظر سمجھ گئے ہوں گے۔ ہم پاکستانی مسیحی ہیں اور ہر قسم کے غیر اخلاقی کام کے خلاف مصروف جنگ رہتے ہیں اور یہ جنگ جاری رکھیں گے۔ آپ کا تعاون یقیناً ہمارے لیے بہت مددگار ثابت ہوگا۔

زیادہ سلام

مخلص

میجر (ریٹائرڈ) ٹی ناصر

پریسبٹیرین بشپ آف پاکستان

پی او بکس ۶۷۰۔ گوجرانوالہ